ادارہ

اخبار الاحرار

ریڈیو پاکستان فیصل آباد مرزائیت کی تبلیغ پر معافی مانگے

فیصل آباد (یکم جون) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے ریڈیو پاکستان فیصل آباد کے ذریعے مرزائیت کی تبلیغ پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اس کے ذمہ دار عملہ کے خلاف مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ''سحری سویرے'' پروگرام میں ریڈیو پاکستان فیصل آباد کی کمپیئر نے قادیانیت کے بانی کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے مرزا قادیانی کو اسلام کا عظیم رہنما قرار دیا جس سے اسلامیانِ پاکستان کے مذہبی جذبات بُری طرح مجروح ہوئے ہیں اور یہ آئینِ پاکستان، امتناعِ قادیانیت ایکٹ اور قرآن وسنت اور اجماعِ امت کی بھی توہین ہے۔ اگر اسٹیشن ڈائریکٹر اکرام رانا، خاتون کمپیئر اقصیٰ اور متعلقہ ذمہ داران کے خلاف فوری طور پر مؤثر کارروائی نہ کی گئی تو اس سے اشتعال پیدا ہوگا اور پیش آمدہ صورتحال کی ذمہ داری اُنہی عناصر پر ہوگی جو اس کے ذمہ دار ہیں۔ مجلس احرار اسلام فیصل آباد کے رہنماؤں حاجی غلام رسول نیازی، محمد اشرف علی احرار اور دیگر دینی وسیاسی اور سماجی وشہری حلقوں نے بھی ریڈیو پاکستان فیصل آباد کی نشریات میں مرزا قادیانی کو اسلامی رہنما قرار دینے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ریڈیو فیصل آباد کے ذمہ داران کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے اس پر معذرت نشر کرنے اور اپنے الفاظ واپس لینے کا فوری مطالبہ کیا ہے۔

امریکہ اور عالم کفر کی جنگ لڑنے والے پاکستان توڑنے کی جنگ لڑ رہے ہیں

لاہور (۹/جون) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور اُس کی پالیسیاں ہی دہشت گردی اور اِنتہاء پسندی کا اصل سبب ہیں اور سبب دور کیے بغیر امن ممکن نہیں۔ امریکہ اور پاکستانی حکمرانوں کے امن کے دعووں میں سچائی نام کی کوئی چیز نہیں۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ جس عجلت میں سوات میں عدل ریگولیشن نافذ کیا گیا تھا اُسی عجلت میں آپریشن بھی شروع کیا گیا۔ دونوں کام سو فیصد پری پلینڈ تھے۔ انھوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں طالبان کے خوف کی آڑ لے کر جو کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ یہ ملک کی سلامتی کے لیے خطرناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک وقت بنگالی کو گالی بنایا گیا اور سقوطِ ڈھاکہ ہوا اب طالبان کو گالی بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ اور عالم کفر کی جنگ لڑنے والے پاکستان کو توڑنے کے خطرناک ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مالاکنڈ اور سوات میں علماء کرام کو ٹارگٹ کر کے قتل کیا جا رہا ہے اور اگلے مرحلے میں اس آگ کو جنوبی پنجاب میں مسلط کرنے کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ چودھری شجاعت حسین کو اب یاد آیا ہے کہ پرویز مشرف نے طاقت کے نشے میں لال مسجد میں قتلِ عام کیا اور اکبر بگٹی کو مروایا۔ ہمارے خیال میں چودھری شجاعت حسین بھی اُس وقت اقتدار و اختیارات اور مفادات کے نشے میں پوری طرح مست تھے۔

ملائیشیا میں قادیانی سرگرمیوں پر پابندی عائد

لاہور (۱۳/جون) ملائشیا کی حکومت نے ملک میں قادیانیوں کی خلافِ اسلام سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے اور

قادیانی جماعت کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے باز رہے اور اپنے آپ کو مسلمان نہ کہلوائے، کوالالمپور سے موصولہ اطلاعات کے مطابق اسلامی امور کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن علی نے کہا ہے کہ قادیانی گروپ، سرکاری اتھارٹیز کو چیلنج کر رہا ہے۔ ملائشیا کی پارلیمنٹ کے ایک رکن خالد صمد کے مطابق دنیا میں ایک ہزار سے زائد مذاہب ہیں لیکن کوئی غیر مسلم اپنے آپ کو مسلمان یا اپنے مذہب کو اسلام قرار نہیں دیتا جس سے ان مذاہب کے ماننے والوں سے اس قسم کا تناؤ پیدا نہیں ہوتا جبکہ قادیانی غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان اور اسلام کے اصلی نمائندے ہونے پر زور دیتے ہیں جس پر کشیدگی جنم لیتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ملائشیا کی حکومت نے اسلام کے نام پر قادیانی سرگرمیوں کو خلافِ قانون قرار دیتے ہوئے قادیانیوں کی مرکزی عبادت گاہ ''بیت السلام'' میں قادیانیوں کی اسلامی امور کی کونسل جسے ''مجلس اگاما اسلام'' کہا جاتا ہے، قادیانی جماعت سے ایک حکم نامہ کی تعمیل کرائی جس کے تحت قادیانیوں کی مرکزی عبادت گاہ ''بیت السلام'' میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا اور ''بیت السلام'' کو بحیثیت ''مسجد'' استعمال سے روک کر ان کی دیگر سرگرمیوں پر بھی پابندی لگا دی تا کہ وہ دنیا کو دھوکہ دینے سے باز رہیں اس کے علاوہ مذکورہ محکمہ نے ''بیت السلام'' کے باہر ایک بورڈ بھی آویزاں کر دیا ہے جس پر تحریر کیا گیا ہے کہ ''احمدیت ہرگز اسلام نہیں'' مزید بتایا گیا ہے کہ قادیانی عبادت گاہ ''بیت السلام'' ایک رہائشی علاقہ میں تعمیر کی گئی جو کہ ''نیشنل کوڈ'' کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں ''کونگ نکھوڈا'' کے علاقہ میں ایک عرصے سے جاری تھیں اور قادیانی گروپ سرکاری اتھارٹیز کو چیلنج کر رہا تھا جبکہ ان کو ۱۹۷۵ء میں ''سیلو گور اسلامک ڈیپارٹمنٹ'' نے پہلے ہی غیر مسلم قرار دیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق ملائشیا کے متعدد اسلامی گروپس اور مسلم تنظیموں نے اس سرکاری فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مستقل قانون سازی کا مطالبہ کیا ہے۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر اور عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا، مجلس احرارِ اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ، مجلس احرارِ اسلام جرمنی کے صدر سید منیر احمد شاہ بخاری، ختم نبوت سنٹر بیلجیم کے ملک محمد افضل اور متعدد دیگر شخصیات نے ملائشیا میں قادیانی سرگرمیوں پر پابندی کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ رابطہ عالمِ اسلامی کے اجتماع منعقدہ ۱۹۷۴ء مکہ مکرمہ میں ایک قرارداد کے ذریعے مسلم حکومتوں سے قادیانی سرگرمیوں پر اپنے اپنے ملک میں پابندی لگانے کی تجویز دی گئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ تمام مسلم حکومتوں کو چاہیے کہ وہ اس قرارداد پر عمل کریں۔ علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، اور میاں محمد اویس نے ایک مشترکہ بیان میں ملائشیا میں قادیانی ارتدادی سرگرمیوں پر مناسب قدغن کا خیر مقدم کرتے ہوئے اِسے بین الاقوامی سطح پر تحریکِ ختم نبوت کی کامیابی اور پیش رفت قرار دیا ہے اور اقوامِ متحدہ سمیت عالمی اداروں سے درخواست کی ہے کہ وہ قادیانیوں کی طرف سے اپنے باطل عقائد کو اسلام قرار دینے سے باز رکھنے کے لیے اقدامات کریں کیونکہ مرزا قادیانی کو ماننے والے قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور پاکستان کی پارلیمنٹ اور دنیا کی متعدد اعلیٰ عدالتیں بھی قادیانیوں کو مسلمانوں کا حصہ تسلیم نہیں کرتیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۴؍ جون) مجلس احرارِ اسلام کے رہنما حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ حکیم محمد قاسم اور قاضی عبدالقدیر نے ملائشیا میں سرکاری سطح پر قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اِسے تحریکِ ختم نبوت کی بین الاقوامی سطح پر بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی شہادت عالمی استعماری قوتوں کی سازش ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (۱۴/جون) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دہشت گردی، خودکش حملے اور بم دھماکوں کا تسلسل عالمی استعمار کی پالیسیوں کا شاخسانہ ہے۔ ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی شہادت کا سانحہ پوری قوم کا مشترکہ سانحہ ہے دشمن اور اس کے ایجنٹ بلاتفریق مسلک دینی رہنماؤں کو قتل کر کے اپنی مرضی کی افراتفری پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہ سب کچھ ملک کو ٹکڑوں میں بانٹنے کی خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے حکمران سچائی کی بجائے جھوٹ کا سہارا لے کر دشمن کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں اور ۱۹۷۰ء سے زیادہ خطرناک حالات پیدا کر دیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مولانا سرفراز نعیمی کے فرزند و جانشین ڈاکٹر راغب حسین نعیمی کو فون کر کے تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ رب العزت ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے متوسلین کو دین کی سربلندی اور استحکام وطن کے لیے مرحوم کا مشن جاری رکھنے کی توفیق سے نوازیں۔ دریں اثناء مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس اور مولانا محمد مغیرہ نے ایک مشترکہ تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ ڈاکٹر سرفراز نعیمی نہایت وضعدار عالم دین اور معتدل رہنما تھے ان کی شہادت سے مشترکہ دینی جدوجہد کرنے والے حلقوں میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مرحوم نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے بھی گرانقدر خدمات سرانجام دیں جنھیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ڈاکٹر سرفراز نعیمی کی شہادت پر تعزیتی اجلاس

چیچہ وطنی (پ ر) ممتاز مذہبی سکالر اور ڈاکٹر سرفراز حسین نعیمی اور اُن کے ساتھیوں کی شہادت کے اندوہناک حادثے پر دفتر مجلسِ احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ایک تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور عالمِ کفر علماء کرام اور دینی اداروں کو ختم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جبکہ حکمران امریکی پالیسیوں کو فالو کر رہے ہیں۔ اجلاس میں ڈاکٹر سرفراز حسین نعیمی کی دینی علوم اور دینی تحریکوں کے لیے گرانقدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس میں قاری محمد قاسم، محمد ارشد چوہان، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ حکیم محمد قاسم اور محمد رمضان جلوی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے ایصالِ ثواب کے لیے اجتماعی دعائے مغفرت کرائی گئی۔

☆☆☆

- ☆ ابن امیر شریعت، قائد احرار، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے ۸/جون ۲۰۰۹ء کو گکھڑ میں حضرت مولانا سرفراز خان صفدر کی یاد میں منعقدہ جلسہ سے خطاب کیا۔
- ☆ ۹/جون کو جامع مسجد سکندر خان لاہور کینٹ میں بعد نماز مغرب درسِ قرآن ارشاد فرمایا۔
- ☆ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے ۱۹/جون کو مرکز احرار مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
- ☆ مجلس احرار اسلام کے مبلغ مولانا محمد مغیرہ نے ۲۰/جون بعد نماز مغرب النافع ٹرسٹ چوبرجی پارک لاہور میں مسئلہ ختم نبوت پر بیان فرمایا۔
- ☆ سید محمد کفیل بخاری نے ۲۶/جون کو کبیر والا (ضلع خانیوال) میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی مولانا عزیز احمد بہلوی کی دختر کے نکاح میں شرکت

شجاع آباد (رپورٹ: محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی) قائد احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری ۳۰ مئی کو پیرطریقت خواجہ عزیز احمد بہلوی، قاری محمد بلال مکی بہلوی کی دعوت پر مدرسہ عربیہ اشرف العلوم شجاع آباد تشریف لائے۔ اسی روز بعد نماز عشاء خواجہ عزیز احمد بہلوی کی دختر کا نکاح حافظ محمد فرحان اسحاق قریشی سے ہوا۔ اس تقریب سے قائد احرار نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ نکاح کرنا سنتِ نبوی ہے۔ نکاح کی تقریبات میں رحمتِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ رسم ورواج اور خلافِ شریعت کام کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے صریحاً انکار اور گمراہی ہے۔ قائد احرار نے کہا کہ بیویوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق، حق مہر ہے جو شوہر کے ذمہ لازمی ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم تقریباً دو تولے آٹھ ماشہ چاندی ہے اور زیادہ مہر کی کوئی مقدار نہیں۔ حیثیت کے مطابق جتنا مہر چاہیں رکھ سکتے ہیں۔ کوئی نکاح مہر کے بغیر نہیں ہوتا۔ مہر دینے کی نیت نہ ہو تو نکاح بھی نہیں ہوتا۔ حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایہ کے حقوق کی بہت ہی تلقین فرمائی۔ اگر ہمسایہ امیر آدمی ہو، اس کا پڑوسی غریب ہو تو اس کو پڑوسی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر کوئی خیرات کرتا ہے پڑوسی کو محروم کر دیتا ہے تو وہ خیرات بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں ہوگی۔

اسلام ہی مکمل ضابطۂ حیات اور انسانیت کا نجات دہندہ ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

جلال پور پیروالا (رپورٹ: محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی) قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مجلس علماء اہل سنت پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا یار محمد عابد کی خصوصی دعوت پر مرکزی جامع مسجد تحصیل احمد پور شرقیہ میں تشریف لائے۔ قائد احرار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی وسیاسی جماعتوں کی پالیسیوں اور مصلحت بینی سے لادین عناصر کو تقویت پہنچی ہے۔ اسلام ہی مکمل ضابطہ حیات اور انسانیت کا نجات دہندہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج ہم تاریخ کے جس نازک موڑ پر کھڑے ہیں اور ہماری سرحدوں کے علاوہ اندرونی محاذوں پر اسلام دشمن عناصر کی ہولناک منصوبہ بندی سے جو صورتحال پیدا ہوگئی ہے اس کا تقاضا ہے کہ ہم روایتی جذبات واشتعال انگیزی سے ہٹ کر سنجیدہ اور متین طرزِ عمل سے اپنی شیرازہ بندی کریں تاکہ ملک وملت کی بقاوسلامتی اور آنے والی نسلوں کی باوقار آزادی کو یقینی بنایا جاسکے۔

اسلامی مالیاتی نظام 2010ء میں پوری دنیا پر چھا جائے گا: برطانوی ماہر اقتصادیات

ریاض (الاقتصادیہ) برطانوی ماہر اقتصادیات ٹوبی برچ نے کہا ہے کہ اسلامی مالیاتی نظام ۲۰۱۰ء میں پوری دنیا پر چھا جائے گا۔ اسلامک بینکاری 2015ء تک عالمی مالیاتی نظام پر قبضہ کرلے گی۔ وہ اکنامک پریس کلب کے مہمانوں سے گفتگو کررہے تھے۔ برطانوی ماہر اقتصادیات نے اسلامی مالیاتی نظام کی پرجوش وکالت کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی اقتصادی نظام کو منظم کرنے والے قوانین نے کم از کم دنیا کی چوتھائی دولت کو عالمی مالیاتی بحران کے بھنور میں پھنسنے سے بچالیا۔ اسلامی تعلیمات مسلمانوں کو دولت سے، دولت کی کلوننگ سے روکتی ہیں۔ انھوں نے اسلامی بینکاری کی خصوصیات اور مالی ذرائع کی تخلیق کے حوالے سے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی اقتصادی نظام مبنی برانصاف ہے، تخیل نہیں زمینی حقائق پر مبنی ہے۔ یہ نکمے افراد کی دفتری کاغذی گردش سے آزاد ہے۔ ٹوبی برچ نے لندن یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی ہے۔ انھوں نے اسلامی

اداروں کومشورہ دیا کہ علمی وشرعی تحقیقی عمل کے ذریعے اسلامی مالیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی طرف توجہ مرکوز کریں۔

بہترین اسلامی اقتصادی ریسرچ پر ایک لاکھ ریال کا انعام مقرر

جدہ(نیوز ڈیسک) شہزادہ محمد الفیصل نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی اقتصادی مسائل کے حل اور علمی شکل میں اسلامی اقتصاد کو اجاگر کرنے والے بہترین مقالے پر ایک لاکھ ریال انعام دیا جائے گا۔ شمس اخبار کے مطابق وہ اسلامی اقتصادی سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ شہزادہ محمد الفیصل نے بتایا کہ نرخوں کے مسئلے کو اسلامی اقتصاد کے تناظر میں حل کرنے والی ریسرچ پر پہلا انعام دیا جائے۔(روزنامہ ''اردو نیوز'' جدہ، ۱۱ر جون ۲۰۰۹ء)

عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ روانگی

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ ۲۸ر جون ۲۰۰۹ء اتوار کو برطانیہ کے سفر پر لاہور سے لندن روانہ ہوگئے۔ وہ اِن شاء اللہ تعالیٰ جولائی کے آخری عشرہ میں وطن واپس آئیں گے۔ برطانیہ میں اپنے قیام کے دوران وہ مختلف اجتماعات اور تقریبات میں شرکت، ممتاز برطانوی علماء کرام اور دانشوروں سے موجودہ عالمی صورتحال پر مشاورت کے علاوہ تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال اور احرار ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے کام کا جائزہ لیں گے۔ وہ ۱۹ر جولائی اتوار کو لندن میں ہونے والی ''ختمِ نبوت یوتھ کانفرنس'' میں بھی شریک ہوں گے۔ برطانیہ میں ان سے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

لندن:0208-5500104

گلاسگو:0141-5563700,6210582

موبائل:07943215781

لندن میں ختمِ نبوت یوتھ کانفرنس کا انعقاد

لندن (یکم جولائی) ختمِ نبوت اکیڈمی لندن کے زیر اہتمام اِن شاء اللہ تعالیٰ ۱۹ر جولائی ۲۰۰۹ء بروز اتوار ۲ بجے بعد نمازِ ظہر تا ۶ بجے شام انڈین مسلم فیڈریشن ہال لٹن سٹون لندن میں ''ختمِ نبوت یوتھ کانفرنس'' عالمی مبلغ ختمِ نبوت جناب عبدالرحمٰن باوا کی زیرنگرانی منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں مختلف علماء کرام، دینی رہنما اور دانشور خطاب کریں گے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ بھی خصوصی طور پر شریک ہوں گے۔